سوال

(69)خطبہ نکاح کھڑا کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید خطبہ نکاح کھڑا ہو کر دیتا ہے اور ایجاب وقبول بیٹھ کر سوال یہ ہے کہ طریقہ شرعا کیسا ہے ؟ خطبہ کی شان بیٹھ کر دینے میں ہے یا کھڑے ہو کیا رسو اللہ ﷺ نے کوئی خطبہ بیٹھ بھی دیا ہے ؟ بہر حال کھڑے ہو کر خطبہ نکاح نصا یا قیاسا مرجح ہے یا بیٹھ کر ؟ بینو توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاص خطبہ نکاح کا کھڑے ہو کر پڑھنا کسی کسی روایت سے ثابت نہیں اسی طرح بیٹھ کر پڑھنے کی تصریح بھی کسی بھی کسی صحیح یا ضعیف روایت میں نہیں ہے ۔ البتہ مطلق خطبہ کے متعلق جلوس علی المنبر کا لفظ آیا ہے ۔ فروی البخاری فی الجمعة عن أبي سعيد : أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس ذات یوم وجلسا حولہ الحدیث وروی فی الجمعة عن سہل بن سعد : وفیہ مری غلامک النجاری أن یعمل أعوادا جلس علیہن اذا تنکلمت الناس الحدیث

بہر کیف خطبہ نکاح کا کھڑے ہو کر پڑھنا اور بیٹھ کر دونوں جائز ہے ۔ بیہقی (250/7) کی روایت میں ہے : اذا أراد أحدکم أن یخطب لحاجة من النکاح أو غیرہ فلیقل الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ الخ قیام یا قیود کے ساتھ مقید نہ ہوں کرنا دلیل ہے اس امر کی کہ دونوں طرح جائز ہے بلکہ ایسی حالت میں جب کہ یہ خطبہ محض تبر کا پڑھا جاتا ہے اور صرف عربی میں تلاوت کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے آیات متلوہ کے معانی ومطالب کی تشریح سامعین کی زبان میں نہیں کی جاتی ہے اس خطبہ کے کھڑے ہو کر پڑھنے کی ارجح وافضل سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 193

محدث فتویٰ